Music By N. Dutta

بی۔ آر چوپڑا کا پیش کردہ

دھول کا پھول

اداکاران
مالا سنہا۔ نندا
راجندر کمار

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۲ دُھول کا پھول کے لئے

تیرے پیار کا آسرا چاہتا ہوں
وفا کر رہا ہوں وفا چاہتا ہوں
حسینوں سے عہدِ وفا چاہتے ہو
بڑے ناسمجھ ہو یہ کیا چاہتے ہو
تیرے نرم بالوں میں تارے سجا کے
تیرے شوخ قدموں میں کلیاں بچھا کے
محبت کا چھوٹا سا مندر بنا کے
تجھے اِک دِن پوجنا چاہتا ہوں
ذرا سوچ لو دِل لگانے سے پہلے
کہ کھونا بھی پڑتا ہے پانے سے پہلے
اجازت تو لے لو زمانے سے پہلے
کہ تم حسن کو پوجنا چاہتے ہو
کہاں تک جئیں تیری اُلفت کے مارے
گزرتی نہیں زندگی بِن سہارے
بہت ہو چکے دور رہ کر اِشارے
تجھے پاس سے دیکھنا چاہتا ہوں
محبت کی دُشمن ہے ساری خدائی
محبت کی تقدیر میں ہے جدائی

جو سنتے نہیں ہیں دلوں کی دُہائی
انہیں سے مجھے مانگنا چاہتے ہو
دوپٹے کے کونے کو منہ سے دبا کے
ذرا دیکھ لو اس طرف مسکرا کے
مجھے لوٹ لو میرے نزدیک آ کے
کہ میں موت سے کھیلنا چاہتا ہوں
غلط سارے دعوے غلط ساری قسمیں
نبھیں گی یہاں کیسے الفت کی رسمیں
یہاں زندگی ہے رواجوں کے بس میں
رواجوں کو تم توڑنا چاہتے ہو
رواجوں کی پرواہ نہ رسموں کا ڈر ہے
تیری آنکھ کے فیصلے پر نظر ہے
بلا سے اگر راستہ پُر خطر ہے
میں اس ہاتھ کو تھامنا چاہتا ہوں

گانا نمبر ۱۲ دھڑکنے لگے دل کے تاروں کی دُنیا
جو تم مسکرا دو
سنور جائے ہم بیقراروں کی دُنیا
جو تم مسکرا دو
جو تم مسکرا دو بہاریں ہنسیں
ستاروں کی اُجلی قطاریں ہنسیں
جو تم مسکرا دو نظارے ہنسیں

جواں دھڑکنوں کے اشارے ہنسیں
مہِ ڈبیں یہ خوشبو کی انگڑائیاں
یہ آنکھوں پہ زلفوں کی پرچھائیاں
یہ مستی کے دھارے اُبلتے ہوئے
یہ سینوں میں طوفاں مچلتے ہوئے
یہ بوجھل گھٹائیں برستی ہوئی
یہ بے چین روحیں ترستی ہوئی
یہ سانسوں سے شعلے نکلتے ہوئے
بدن آنچ کھا کر پگھلتے ہوئے

کمیلہ:۔ دنیا کے نام پر سُننے گناہ ہوتے ہیں
یہ اُن سے پوچھے کوئی جو تباہ ہوتے ہیں
دامن میں داغ لگا بیٹھے
ہم پیار میں دھوکا کھا بیٹھے
چھوٹی سی بھول جوانی کی جو
تم کو یاد نہ آئے گی
اُس بھول کے طعنے دے دے کر
دُنیا ہم کو تڑپائے گی
اُٹھتے ہی نظر جھک جائے گی
آج ایسی ٹھوکر کھا بیٹھے
چاہت کے لئے جو رسموں کو
ٹھکرا کے گزرنے والے تھے

جو ساتھ ہی جینے والے تھے
اور ساتھ ہی مرنے والے تھے
طوفاں کے حوالے کر کے ہمیں
خود دور کنارے جا بیٹھے
لو آج میری مجبور وفا
بدنام کہانی بننے لگی
جو پریم نشانی پائی تھی
وہ پاپ نشانی بننے لگی
دکھ دے کے ہمیں جیون بھر کی
وہ سکھ کی سیج سجا بیٹھے

نمبر ۸:- جھومتی گھٹا گاتی ہوا سپنے جگائے
ننھا سا دل میرا مچل مچل جائے
مہکے ہوئے بہکے ہوئے مست نظارے
نکھرے ہوئے نکھرے ہوئے رنگ کے پیارے
آج گگن ہو کے مگن ہم کو بلائے
رواں ہے چھوٹی سی کشتی ہواؤں کے رخ پر
ندی کے ساز پہ ملاح گیت گاتا ہے
تمہارا جسم ہر اک لہر کے جھکولے سے
میری کھلی ہوئی باہوں میں جھول جاتا ہے
جسم میرا جاں بھی میری تیرے لئے ہے
پیار بھری دنیا بھی تیرے لئے ہے

مونٹوں پہ ہیں چھائے تیرے ہونٹوں کے سلے

نمبر ۵: تو میرے پیار کا پھول ہے کہ میری بھول ہے
کچھ کہہ نہیں سکتی
پر کسی کا کیا تو بھر کے یہ سہہ نہیں سکتی
میری بدنامی میرے ساتھ چلے گی
سن سن طعنے میری کوکھ جلے گی
کانٹوں بھرے ہیں سب راستے تیرے واسطے
جیون کی ڈگر میں
کون بنے گا تیرا آسرا بے درد نگر میں
پوچھے گا کوئی تو کیسے باپ کہے گا
جگ تجھے بھینکا ہوا پاپ کہے گا
بن کے رہے گی شرمندگی تیری زندگی
جب تک تو جئے گا
آج پلاؤں تجھے دودھ ہیں کل زہر پئے گا

نمبر ۶: تو ہندو بنے گا نہ مسلمان بنے گا
انسان کی اولاد ہے انسان بنے گا
اچھا ہے ابھی تک تیرا کچھ نام نہیں ہے
تمکو کسی مذہب سے کوئی کام نہیں ہے
جس علم نے انسانوں کو تقسیم کیا ہے
اس علم کا تجھ پر کوئی الزام نہیں ہے
تو بدلے ہوئے وقت کی پہچان بنے گا

مالک نے ہر انسان کو انسان بنایا
ہم نے اسے ہندو یا مسلمان بنایا
قدرت نے تو بخشی تھی ہمیں ایک ہی دھرتی
ہم نے کہیں بھارت کہیں ایران بنایا
جو توڑ دے ہر بند وہ طوفان بنے گا
نفرت جو سکھائے وہ دھرم تیرا نہیں ہے
انسان کو جو روندے وہ قدم تیرا نہیں ہے
قرآن نہ ہو جس میں وہ مندر نہیں تیرا
گیتا نہ ہو جس میں وہ حرم تیرا نہیں ہے
تو امن کا اور صلاح کا ارمان بنے گا
یہ دین کے تاجر یہ وطن بیچنے والے
انسانوں کی لاشوں کے کفن بیچنے والے
یہ محلوں میں بیٹھے ہوئے قاتل یہ لٹیرے
کانٹوں کے عوض روحِ چمن بیچنے والے
تو ان کے لیے موت کا اعلان بنے گا

نمبر ۸

کیا میں کہوں من کی بات
بیری بلما دکھیا کر گئے سکھ کو لے گئے ساتھ
ہر آہٹ پہ آس لگائے بیٹھی رہوں میں سیج سجائے
بے دردی نے رین بتائی سوتنیا کے ساتھ
ہر ریت بھی جھوٹی گیت بھی جھوٹے ٹھیس لگی اور سپنے ٹوٹے
نین جل میں ڈوب کے رہ گئی مدھر ملن کی رات

گانا نمبر ۸

ارے کر لے جو بھی کرنا ہے دُنیا سے کیا ڈرنا ہے
جینا ہے تو جینا ہے مرنا ہے تو مرنا ہے
اچھا ہے کیا بُرا ہے کیا اس کی چِنتا جانے دے
دائیں ہاتھ سے بائیں تک جو آتا ہے آنے دو
محنت ہو یا کُندم ہو یا پیٹ تو بھرنا ہے
پیار کی بھکشا مانگی تو لوگوں نے دھتکار دیا
آخر ہم نے دُنیا کو بوٹ کی نوک سے مار دیا
بُرا کہو یا مت کہو یوں ہی عمر گزرنا ہے
جی لے اپنی مرضی سے پرواہ مت کر دھیلے کی
دُنیا نے ہم لوگوں کو دیا ہے کیا جوتے کی
اس کے سر کی ٹوپی کو اُس کے سر پر دھرنا ہے

ختم شد

گھر کا درزی

اس کتاب کے ذریعہ تھوڑی اور کم سمجھ والی عورتیں بھی ہر قسم کا کپڑا کاٹنا اور سینا سیکھ سکتی ہیں۔ اور عام آدمی بھی اس کتاب کو پڑھ کر پورا ٹیلر ماسٹر بن سکتا ہے۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ اپنے اور بچوں کے کپڑے گھر ہی میں عمدہ تیار ہو جائیں تو اس کتاب کو منگا کر رکھ لیجئے۔

قیمت صرف تین روپے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

[illegible]